میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 26 جمادی الاول، 1439ھ | 12/02/2018 | نمبر: PN18009

حزب التحریر ولایہ پاکستان کی "امریکی سے اتحاد ختم کرو" مہم

اسلام جارح امریکہ سے اتحاد کی ممانعت اور مسلم علاقوں کی آزادی کے لیے ریاستی جہاد کا حکم دیتا ہے

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک بھر میں "امریکہ سے اتحاد ختم کرو" مہم شروع کر رکھی ہے۔اس مہم کا آغاز ایک پمفلٹ سے ہوا جس کا عنوان ہے "پاکستانی حکمران بظاہر امریکہ سے اتحاد پرُ زور ملامتیں بھیج رہے ہیں لیکن اندر ہی اندر خاموشی سے امریکی فوج کو ذلت سے بچانے کے لیے کوشاں ہیں"۔اس پمفلٹ کی تقسیم کے ساتھ ساتھ مساجد کے باہر، بازاروں اور عوامی مقامات پر مظاہرے اور عام اور بااثر لوگوں کے پاس وفود بھی بھیجے جارہے ہیں۔

سترہ سال قبل غدار پرویز مشرف نے مسلم ملک افغانستان پر حملے اور قبضہ کرنے کے لیے امریکہ کو پاکستان میں اڈے اور پاکستان کے انٹیلی جنس اداروں کا تعاون فراہم کیا، امریکی افواج کے لیے پاکستان کے زمینی اور فضائی راستے کھول دیے۔اس نے اپنی غداری کو پاکستان کا مفاد قرار دیا کیونکہ امریکہ کی خوشنودی حاصل کر کے پاکستان علاقائی اور عالمی سطح پر اپنے مفادات، جس میں معیشت اور کشمیر بھی شامل ہے، کا تحفظ کر سکے گا۔لیکن آج یہ ثابت ہوچکا ہے کہ امریکہ کی اس جنگ میں اس کا اتحادی بن کر پاکستان نے سیاسی، معاشی، دفاعی اور انسانی جانوں کا عظیم نقصان ہی برداشت کیا ہے اور اس کے بدلے میں امریکہ نے پاکستان کے ازلی دشمن بھارت پر افغانستان کے دراوزے کھول دیے ہیں جہاں سے بیٹھ کر وہ پاکستان کے خلاف تخریبی کارروائیاں کر رہا ہے جس کا ثبوت کلبھوشن یادیو کا اعترافی بیان ہے۔

امریکہ کی وعدہ خلافی بلکہ کھلی دشمنی کے بعد ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت امریکہ سے اتحاد ختم کر دیتی،اس کے سفارت کاروں اور سرکاری و غیر سرکاری انٹیلی جنس اہلکاروں کو ملک بدر کرتی،اس کی سپلائی لائن کاٹ دیتی اور خطے سے اس کی زہریلی موجودگی کے خاتمے کے لیے جہاد کا اعلان کر کے پاکستان کی مسلم افواج کو حرکت میں لاتی۔لیکن پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت الٹا امریکہ کو تمام تر ذلت و رسوائی کے بعد بھی تعاون کا ہی یقین دلا رہی ہے۔آئی ایس پی آر کے مطابق 7 فروری 2018 کو اسلام آباد میں ہونے والے "208ویں کور کمانڈرز اجلاس میں شرکاء نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے ثمرات کو مستحکم کرنے کا عزم کرتے ہوئے واضح کیا کہ خطے کے امن و استحکام کے لئے فریقین سے تعاون میں قومی مفاد ہر صورت مقدم رکھا جائے گا"۔

اب وقت آچکا ہے کہ ذلت و رسوائی کے اس سلسلے کو ختم کیا جائے۔اگر چند ہزار ہلکے ہتھیاروں سے لیس افغان مجاہدین نے امریکہ کو اس قدر نڈھال کر دیا ہے کہ وہ ان سے مذاکرات کی بھیک مانگ رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ انہیں مذاکرات پر مجبور کرنے کے لیے پاکستان پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ اپنی فوج ان کے خلاف استعمال کرے تو پاکستان اور اس کی مسلم افواج کو تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس قدر صلاحیت سے نوازا ہے کہ وہ امریکہ کو اس خطے سے زخمی خارش زدہ کتے کی طرح بھاگنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔اور پاکستان کے لیے ایسا کرنا کچھ مشکل نہیں اگر اسے ایک مخلص قیادت میسر ہو جو اسلام کو مکمل طور پر نافذ کرے اور اسلام کے حکم پر عمل کرتے ہوئے امریکہ سے اتحاد ختم اور جہاد کا اعلان کرے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تو تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم پر حملہ کیا"(البقرۃ:194)۔

اور ایسی مخلص قیادت صرف اور صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی فراہم کرتی ہے۔لہٰذا پاکستان کے مسلمانوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کے شباب کے شانہ بہ شانہ جدوجہد کرنی چاہیے اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرنے والوں کا اعزاز حاصل کرنا چاہیے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ

"پھر خلافت قائم ہو گی نبوت کے طریقے پر"(احمد)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب: http://HizbPK.page.tl | www.hizb-pakistan.com | یوٹیب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK